



بند اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی بات زبان سے نکالتا ہے، اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا مگر اس کی وجہ سے اللہ اس کو کئی درجہ بلند فرما دیتا ہے، اور ایک بند اللہ تعالیٰ کی ناراضی والی بات کرتا ہے جس کی طرف اس کا دھیان بھی نہیں، لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا: ”بند اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی بات زبان سے نکالتا ہے، اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا مگر اس کی وجہ سے اللہ اس کو کئی درجہ بلند فرما دیتا ہے، اور ایک بند اللہ تعالیٰ کی ناراضی والی بات کرتا ہے جس کی طرف اس کا دھیان بھی نہیں، لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے“ اور ابو عبد الرحمن بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”آدمی اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی بات کرتا ہے، اس کو گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گی، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو لیں قیامت کے دن تک اپنی رضامندی لکھ دیتا ہے اور آدمی (بعض دفعہ) اللہ کی ناراضی کا ایسا کلمہ بولتا ہے، اس کو گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو لیں اپنی ملاقات کے دن تک اپنی ناراضی لکھ دیتا ہے“

[یہ حدیث اپنی دونوں روایات کے اعتبار سے صحیح ہے] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے - اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے - اسے امام مالک نے روایت کیا ہے]

آدمی اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی والا کلمہ بولتا ہے جیسے کہ پند و نصائح اور تعلیم، اور اس کو گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ کلمہ اللہ کی رضامندی حاصل کرنے میں کہاں تک پہنچ جائے گا، پس اللہ تعالیٰ اس کلمہ کی وجہ سے اس شخص کو درجات بلند فرما دیتا ہے اسی طرح آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا کلمہ بولتا ہے جس سے اللہ ناراض ہوتا ہے جیسے غیبت چغلی، بہتان وغیرہ، پس اللہ تعالیٰ اس کلمہ کی وجہ سے اس کو قیامت کے دن جہنم میں گرا دے گا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3608>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

